ڈی ایچ اے نکاح پالیسی

1. نکاح کی تقریب کے لیے ابتدائی فارم ڈی ایچ اے کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں یا شعبہ دینی امور، ڈی ایچ اے اولڈ آفس کمپلیکس، وائے بلاک، نزد گول مارکیٹ، فیز 3، سیکنڈ فلور، آفس نمبر 205 سے حاصل کریں۔
2. ابتدائی فارم مکمل طور پر پُر کر کے مطلوبہ دستاویزات اس کے ساتھ منسلک کریں اور تقریبِ نکاح سے کم از کم دو دن قبل شعبہ دینی امور کے آفس، وائے بلاک فیز 3 میں جمع کروائیں۔

آفس کے اوقاتِ کار پیر تا جمعہ صبح 9:30 بجے سے شام 4:30 بجے تک ہیں۔

بریک ٹائم پیر تا جمعرات 1:00 بجے سے 2:00 بجے تک جبکہ جمعہ کو 12:30 بجے سے 2:00 بجے تک ہو گا۔

ہفتہ اور اتوار کو آفس بند رہتا ہے۔

3. فارم جمع ہونے کے بعد ڈائریکٹر شعبہ دینی امور خطیب صاحب کی ڈیوٹی مقرر کریں گے۔ خطیب صاحب درخواست دہندہ کے فراہم کردہ نمبر پر رابطہ کر کے تقریبِ نکاح سے قبل نکاح نامہ تیار کریں گے اور اس کی درستگی کو درخواست دہندہ سے کنفرم کروائیں گے۔
4. تقریبِ نکاح کے موقع پر خطیب صاحب پُر شدہ نکاح نامہ کی فائل اپنے ہمراہ لائیں گے اور نکاح پڑھانے کے بعد دستخط شدہ نکاح نامہ رجسٹریشن کے لیے اپنے ساتھ واپس لے آئیں گے۔
5. دستخط شدہ نکاح نامہ متعلقہ نکاح رجسٹرار سے رجسٹر کروانے کے بعد نادرا سے جاری ہونے والے میرج رجسٹریشن سرٹیفکیٹ (MRC) کے لیے کنٹونمنٹ بورڈ یا متعلقہ یونین کونسل کو ارسال کیا جائے گا۔
6. میرج سرٹیفکیٹ تیار ہونے کے بعد، نکاح کی رجسٹریشن کروانے والے صاحب تین ہفتوں کے اندر اندر خطیب صاحب سے اردو اور انگریزی نکاح نامہ کی دو دو نقول اور نادرا میرج سرٹیفکیٹ (MRC) وصول کرنے کے پابند ہوں گے۔ مقررہ مدت کے بعد کسی بھی تاخیر یا دستاویزات کی حفاظت کی ذمہ داری ادارہ یا خطیب صاحب پر عائد نہیں ہو گی۔
7. نادرا میرج سرٹیفکیٹ کے اجراء میں کم از کم ایک ہفتہ درکار ہوتا ہے۔ نادرا کے ڈیٹا بیس میں فنی خرابی کی صورت میں ہونے والی تاخیر کی ذمہ داری ڈی ایچ اے انتظامیہ پر عائد نہیں ہو گی۔
8. اگر دولہا یا دلہن کا نکاح نامہ ضائع یا گم ہو جائے تو اس کے ریکارڈ کے حصول کے لیے متعلقہ یونین کونسل یا کنٹونمنٹ بورڈ سے رجوع کیا جائے۔
9. نوٹ: ڈی ایچ اے کی مساجد میں صرف ڈی ایچ اے آفس کے مقرر کردہ خطیب صاحب ہی نکاح پڑھانے کے مجاز ہیں۔ مزید برآں، ڈی ایچ اے کے مقرر کردہ خطیب صاحب بھی شعبہ دینی امور کی پیشگی اجازت کے بغیر کسی بھی مقام (مسجد، شادی ہال یا نجی رہائش) پر نکاح پڑھانے کے مجاز نہیں ہوں گے۔ اس ضمن میں ڈائریکٹر شعبہ دینی امور کی اجازت ہر صورت لازمی ہے۔
10. مزید معلومات کے لیے درج ذیل نمبر پر رابطہ کیا جا سکتا ہے: آفس نمبر: (042)99065203

Dr. Muhammad Rashid, Religious Affairs Coordinator

Religious Affairs Branch, DHA, Lahore|+92-334-4214014

تقریبِ نکاح کے سلسلہ میں دولہا اور دلہن کے مفاد میں چند تجاویز

(1) آپ نے خوشی کے اس موقع پر ڈی ایچ اے انتظامیہ کو اپنی خدمت کا موقع دیا شکریہ۔ ہماری دعا ہے یہ شادی دولہا، دلہن بلکہ دونوں گھرانوں کے لئے راحتوں، خوشیوں اور سکون واطمینان کا ذریعہ بنے۔ آمین!

(2) مسجد میں کسی قسم کی تصویر سازی، مووی بنانے شوروغل اور پھول گرانے سے گریز کریں۔ پھولوں کے ہار مسجد میں نہ لائے جائیں، کیونکہ مسجد کا کارپٹ اور دریاں خراب ہو جاتی ہیں۔ بند پیکٹ میں مٹھائی اور چھوارے وغیرہ تقسیم کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ اگر مسجد میں نکاح کی تقریب رکھنا چاہیں تو دلہن کا مسجد میں آنا ضروری نہیں دلہن کے والد یا وکیلِ نکاح مسجد میں آنے سے پہلے دلہن سے نکاح فارم پر رضامندی کے دستخط لے سکتے ہیں۔ لیکن اگر خواتین مسجد میں آنا چاہتی ہوں تو اس کی اطلاع پہلے کیجیے۔

ابتدائی فارم برائے نکاح کی تفصیلات درج کرتے ہوئے ان ہدایات کو مدنظر رکھیں

(1) دلہن کی طرف سے اس کے والد سب سے بہتر وکیل ہیں لہذا ان کا نام کالم نمبر **3** میں درج ہونا چاہیے۔ کالم نمبر **4** اور **5** میں ایسے لوگوں کے نام درج کیے جائیں جن کا دلہن کے ساتھ خونی رشتہ یا قریبی رشتہ داری ہو ان کے شناختی کارڈ نمبر بھی ضرور درج کیے جائیں۔

(2) کالم نمبر **6** اور **7** میں شادی کے گواہان میں دولہا کے بھائی گواہ بنیں تو بہتر ہے (ضروری نہیں) ان کے شناختی کارڈ نمبر بھی ضرور درج کیے جائیں۔

(3) کالم نمبر **9** مہر کی رقم سے متعلق ہے یاد رہے کہ شریعت نے مہر کی کم از کم رقم **30** گرام چاندی مقرر کی ہے اور زیادہ کی کوئی رقم متعین نہیں کی ہے مہر ایک ہدیہ (**GIFT**) ہے جو دولہا اپنی بیوی کو نئی زندگی کے آغاز کی خوشی میں دیتا ہے۔ زیادہ مناسب یہ ہے کہ جو طلائی زیورات دولہا کی جانب سے دلہن کو ہدیہ کیے جا رہے ہیں وہی بطور مہر لکھ دیئے جائیں، اس طرح مہر فوری ادا ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر نقدی کی صورت میں مہر مقرر کیا جائے تب بھی درست ہے شرط یہ کہ جو مہر مقرر ہو وہ ادائیگی کی پختہ نیت سے مقرر ہو، ادا نہ کرنے کی نیت سے مہر مقرر کرنا سخت گناہ ہے۔

(4) کالم نمبر **10** مہر معجل (**IMMEDIATE PAID**) سے مراد فوری ادا کیا گیا مہر ہے۔ یاد رہے کہ مہر کی اصل روح یہی ہے کہ مہر فوری ادا ہو۔ سنت بھی یہی ہے کہ مہر فوری ادا کیا جائے البتہ جو لوگ مہر ادا کرنے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں وہ غیر معجل (**ON DEMAND**) مہر مقرر کر سکتے ہیں۔ بشرطیکہ استطاعت کے بعد مہر فوری ادا کرنے کا ارادہ ہو اور استطاعت ہونے پر فوری ادا بھی کر دیں۔

(5) کالم نمبر **14** اور **15** کا تعلق حق خلع سے نہیں ہے۔ یہ حق تو لکھے بغیر بھی دلہن کو حاصل ہے۔ کیونکہ شرعاً دولہا کو نامساعد حالات میں طلاق دینے اور دلہن کو ایسے حالات میں طلاق لینے کا حق بغیر نشاندہی (**MENTION**) کیے حاصل ہے۔ یہ کالم دراصل دولہا کے حقِ طلاق سے متعلق ہے۔ اس لیے اس کالم کو دولہا بغور پڑھ کر پُر کرے۔ اگر دلہن خود یا اپنے حقیقی ولی کے ذریعے حقِ طلاق کا مطالبہ کرے اور خاوند اپنی حقیقی رضامندی سے اسے حقِ طلاق تفویض کر دے تو ایسا کرنا درست ہے اگر ہاں کے ساتھ جواب دیا جائے تو نکاح نامہ میں عبارت کے سامنے دولہا اپنے دستخط ضرور کرے جہاں تک شرائط کا تعلق ہے اس میں بہتر یہ ہے کہ یہ شرط لکھ لی جائے: شرط یہ ہے کہ دلہن تفویض کردہ حقِ طلاق کا استعمال کرنے سے پہلے اپنے والدین یا بھائیوں سے مشورہ کی پابند ہو گی

(ابتدائی فارم برائے نکاح نامہ میں مکمل معلومات شناختی کارڈ/پاسپورٹ کے مطابق درج کریں)

	دولہا/سرپرست کاموبائل نمبر		دلہن/سرپرست کاموبائل نمبر
1.	دولہااوران کے والد کانام(اردومیں)		
	دولہااوران کے والد کانام(In English)		
	ایڈریس(اردومیں)		
	ایڈریس(In English)		
	دولہاکی تاریخ پیدائش:		نیشنلٹی
	قومی شناختی کارڈنمبر(دوسری نیشنلٹی ہونے کی صورت میں پاسپورٹ نمبر)	- -	
2.	دلہن اوران کے والد کانام(اردومیں)		
	دلہن اوران کے والد کانام(انگریزی میں)		
	ایڈریس(اردومیں)		
	ایڈریس(In English)		
	دلہن کی تاریخ پیدائش		نیشنلٹی
	قومی شناختی کارڈنمبر(دوسری نیشنلٹی ہونے کی صورت میں پاسپورٹ نمبر)	- -	
3.	دلہن کے وکیل(سرپرست/REPRESENTATIVE)کانام مع ولدیت		
	ایڈریس		
	قومی شناختی کارڈنمبر	- -	
4.	دلہن کی فیملی سے وکیل کے گواہ نمبر(1)کانام مع ولدیت		
	ایڈریس		
	قومی شناختی کارڈنمبر	- -	
5.	دلہن کی فیملی سے وکیل کے گواہ نمبر(2)کانام مع ولدیت		
	ایڈریس		
	قومی شناختی کارڈنمبر	- -	
6.	دولہاکی فیملی سے شادی کے گواہ نمبر(1)کانام مع ولدیت		
	ایڈریس		
	قومی شناختی کارڈنمبر	- -	
7.	دولہاکی فیملی سے شادی کے گواہ نمبر(2)کانام مع ولدیت		
	ایڈریس		
	قومی شناختی کارڈنمبر	- -	
8.	دولہاکے والد کانام(اردومیں)		
	دولہاکے والد کاشناختی کارڈنمبر	- -	
	مندرجہ بالاتمام 8افراد کے شناختی کارڈکی ایک ایک کاپی اس فارم کے ساتھ ضرورلف کریں		
9.	مہرکی کل مقدار کتنی ہے؟		
10.	مہرکی کتنی رقم معجل(IMMEDIATE PAID) ہے		
11.	اورمہرکی کتنی رقم غیرمعجل(ON DEMAND)		
12.	دلہن کی ازدواجی حیثیت	کنواری/بیوہ/مطلقہ:بیوہ یامطلقہ کی صورت میں بچوں کے نام	
13.	دولہاکی ازدواجی حیثیت	کنوارہ/رنڈوا/یاطلاق دہندہ:رنڈوایاطلاق دہندہ کی صورت میں بچوں کے نام	
14.	آیاشوہرنے بیوی کوطلاق کاحق تفویض کردیاہے؟		
15.	اگرکردیاہے توکونسی شرائط کے تحت؟		

16.	نکاح کی تاریخ	
17.	دن	
18.	نکاح کا وقت	
19.	نکاح کا مقام	
20.	نکاح کے سلسلہ میں خطیب صاحب جن سے رابطہ رکھیں گے ان کا موبائل نمبر	
صرف آفس کے استعمال کے لیے		
21.	نکاح نمبر:	
22.	آفس میں نکاح رجسٹریشن کی تاریخ:	
23.	خطیب:	جامع مسجد:

تقریب نکاح کے ابتدائی فارم برائے نکاح نامہ کے ساتھ درج ذیل ڈاکومنٹس ضرور لف کریں

دلہن کی طرف سے مطلوبہ ڈاکومنٹس	
1	دلہن کے شناختی کارڈ کی کاپی۔ بیرون ملک کی نیشنلٹی کی صورت میں پاسپورٹ کی کاپی
2	دلہن کے والد کے شناختی کارڈ کی کاپی
3	اگر دلہن کے والد کے علاوہ کوئی اور دلہن کے وکیل (سرپرست /REPRESENTATIVE) ہیں تو ان کے شناختی کارڈ کی کاپی
4	دلہن کی فیملی سے وکیل کے گواہ نمبر (1) شناختی کارڈ کی کاپی
5	دلہن کی فیملی سے وکیل کے گواہ نمبر (2) شناختی کارڈ کی کاپی
دولہا کی طرف سے مطلوبہ ڈاکومنٹس	
1	دولہا کے شناختی کارڈ کی کاپی۔ بیرون ملک کی نیشنلٹی کی صورت میں پاسپورٹ کی کاپی
2	دولہا کے والد کے شناختی کارڈ کی کاپی:
3	دولہا کی طرف سے شادی کا گواہ نمبر (1) شناختی کارڈ کی کاپی
4	دولہا کی طرف سے شادی کا گواہ نمبر (2) شناختی کارڈ کی کاپی
مزید ڈاکومنٹس	
5	اگر دولہا طلاق دہندہ یا دلہن مطلقہ / خلع یافتہ ہو تو نکاح نامہ کی رجسٹریشن کے لیے ثالثی و مصالحتی کونسل (یونین کونسل) اور نادرا کی طرف سے جاری کردہ (DIVORCE CERTIFICATE) کی ایک کاپی نکاح سے پہلے مہیا کی جائے گی تو تب ہی نکاح رجسٹر ہو سکے گا۔
6	اگر دولہا رنڈوا یا دلہن بیوہ ہو تو نکاح نامہ کی رجسٹریشن کے لیے مرحوم خاوند یا مرحومہ بیوی کے (DEATH CERTIFICATE) کی ایک کاپی نکاح سے پہلے مہیا کی جائے گی تو تب ہی نکاح رجسٹر ہو سکے گا۔
7	اسی طرح اگر دولہا کی پہلی بیوی موجود ہے اور وہ دوسری شادی کر رہا ہے تو گورنمنٹ کے قانون کے مطابق پہلی بیوی سے تحریری اجازت نامہ (جو کہ یونین کونسل سے جاری ہوتا ہے) جمع کرانا لازمی ہے۔ غلط بیانی یا حقیقت حال چھپانے کی صورت میں تمام تر ذمہ داری دولہا، دلہن اور درخواست دہندہ کی ہوگی اور ڈی ایچ اے انتظامیہ حق بجانب ہے کہ ان کے خلاف قانونی کاروائی کرے۔
8	اگر دلہن کا ایڈریس فیز 1 سے فیز 5 تک ہے، تو والٹن کینٹونمنٹ بورڈ کو موجودہ سال کا جو پراپرٹی ٹیکس ادا کیا گیا ہے، اس کے اداشدہ چالان فارم کی فوٹو کاپی بھی ساتھ لازمی لف کریں۔ شکریہ